سبق۔17

سری نواس رامانوجم

آپ نے کنول کے پھول کو کھلتے ضرور دیکھا ہوگا، جو نہایت ہی بصورت لگتا ہے۔ لیکن یہ کیچڑ میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح کے ایک حسین پھول تھے سری نواس رامانوجم۔ ان کی پیدائش تامل ناڈو صوبہ کے ''کمبھ کونم'' نامی مقام پر 22ر دسمبر 1887ء کو ہوئی تھی۔ دیکھنے میں یہ عام آدمی جیسے تھے کالے کلوٹے۔ مگر ان کی طبیعت بچپن سے ہی انتہائی سنجیدہ تھی۔ وہ پیار کرنے پر صرف مسکرا دیا کرتے۔ تین چار سال کی عمر میں نہ وہ روتے اور نہ کبھی اپنی ''ماں'' کو تنگ کرتے' کھانے میں جو کچھ مل جاتا' چپ چاپ کھا لیتے۔ آپ کی حالت یہ تھی کہ سامنے سے پھل والے، مٹھائی، چاٹ اور ٹھیلے والے گذرتے تو بھی آپ ان لوگوں کی جانب نظر نہیں اٹھاتے اور آگے بڑھ جاتے۔ ان کی صرف ایک ہی سوچ ہوتی کہ کس حساب کو کیسے حل کریں گے۔

عمر کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ سری نواس رامانوجم کی علم الحساب میں دلچسپی بڑھتی گئی۔ وہ اسکول کے دوسرے مضامین کو کم اور علم الحساب کو حل کرنے میں زیادہ وقت گذارتے اور بہت جلد سوالات کے

جوابات ڈھونڈ نکالتے ۔ جب راما نوجم تیسرے درجہ کے طالب علم تھے تو جز المربع اور اعشاریہ کے سوالات بہت کم وقت میں حل کر دیا کرتے، جس سے ان کے ہم جماعت اور ان کے اساتذہ کرام حیرت میں پڑ جاتے ۔ عمر بڑھنے کے ساتھ علم الحساب سے آپ کی دلچسپی بڑھتی گئی اور دیگر ماہر علم الحساب اور پروفیسران حضرات آپ کو ''حساب کا جادوگر'' کہہ کر مخاطب کیا کرتے تھے۔

پیسوں کی کمی کے باعث انہیں پڑھائی چھوڑنی پڑی۔ 1909ء میں ان کے والدین نے ان کی شادی کر دی۔ شادی کے بعد، گھر کے اخراجات کو پورا کرنا، ان کے لئے بہت دشوار تھا، لہذا راما نوجم انٹرمیڈیٹ سائنس کی تعلیم کے بعد اپنی تعلیم کو آگے نہیں بڑھا سکے اور کسی معقول ملازمت کی تلاش میں لگ گئے ۔ اتفاق سے ان کے ایک قریبی دوست کی سفارش پر انہیں مدراس بندرگاہ کے دفتر میں پچیس روپے ماہانہ کی ملازمت [نوکری] مل گئی۔ مسٹر راما نوجم کو ایک معمولی کلرک وہاں کے دوسرے لوگ، مسٹر راما نوجم کو ایک معمولی کلرک سمجھتے تھے مگر اسی دفتر کے ایک اعلی افسر نے، جو کہ خود بھی علم الحساب کے خاص ماہر تھے، آپ کی فطری پوشیدہ علم الحساب کے صلاحیتوں کو پہنچان لیا۔ ایک دن اس اعلی افسر نے مسٹر راما نوجم کو اپنے دفتر میں اکیلے میں بلایا اور پھر آہستہ سے بولا، ''بھائی راما نوجم اس دفتر کی کلرکی میں اپنا قیمتی وقت برباد مت کرو'' تم اپنے گھر ہی پر رہو، یہاں تمہاری حاضری روزانہ بنتی رہے گی۔ تم ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنی تنخواہ لے جایا کرو، اور آج سے ہی گھر پر رہ کر علم الحساب میں تحقیق کا کام دل لگا کر کیا کرو۔

اپنے اعلی افسر کی باتوں سے مسٹر راما نوجم خوش نہیں ہوئے اور جواب میں کہا'' میں ایسا نہیں کر سکتا'' بغیر کام کئے تنخواہ لینا میں گناہ سمجھتا ہوں تب ان کے ہمدرد افسر نے کہا کہ ''تم میری بات مانو دنیا کے دانشور اور علم الحساب کے طلباء تمہارے تحقیق سے مستفیض ہوں گے۔ لوگوں کو تمہارے علم کی ضرورت ہے، میں نے تمہارے مستقبل کے لئے بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کیا ہے۔'' آخر میں مسٹر راما نوجم اپنے افسر کے حوصلہ مندانہ نیک مشورہ پر گھر ہی پر رہ کر علم الحساب سے متعلق مسائل حل کرنے لگے چند دنوں

بعد آپ کی علم الحساب صلاحیت کی خبر جب مدراس یونیورسیٹی کے شعبۂ علم الحساب تک پہنچ گئی۔ مدراس یونیورسیٹی میں "علم الحساب کے تحقیقی مسائل" کے عنوان پر تین گھنٹے کی مسلسل تقریر سے متاثر ہوکر یونیورسٹی کے نائب شیخ الجامعہ نے مسٹر رامانوجم کو پچھتر روپہ وظیفہ دینے کا اعلان کیا۔ آپ کی ذہانت اور بلا کی صلاحیت کی اطلاع کسی خاص ذرائع سے برطانیہ کی راجدھانی لندن تک جا پہنچی۔ لندن کی مشہور کیمبرج یونیورسٹی میں شعبہ علم الحساب کے پروفیسر ہارڈی نے اپنی ایک خصوصی دعوت پر مسٹر سری نواس رامانوجم کو لندن آنے کی دعوت دی۔ ان کی ملاقات مسٹر رامانوجم سے اس سے قبل کبھی نہیں ہوئی تھی۔ مسٹر سری نواس رامانوجم، جب لندن پہنچے تو ان کی ملاقات پروفیسر ہارڈی سے ہوئی۔ پروفیسر ہارڈی نے جب مسٹر رامانوجم کو دیکھا تو حیرت زدہ ہوگئے اور وہ سوچنے لگے کہ ڈبلا پتلا، کالا کلوٹا نوجوان بھلا، ماہر علم الحساب کیسے ہوسکتا ہے؟ پھر بھی پروفیسر ہارڈی نے انہیں اپنی رہائش گاہ (گھر) پر مہمان بنایا۔ انہوں نے "انہیں خاص پڑھائی اور پھر نئے تحقیقی مسائل" پر مزید کام کرنے کی غرض سے انہیں لندن بلایا تھا۔ ایک دن جب مسٹر رامانوجم نے اپنے چند تحقیقی مضامین کی کاپیاں پروفیسر ہارڈی صاحب کو پیش کی تو برجستہ پروفیسر ہارڈی نے کہا کہ "بھائی رامانوجم! آپ کو علم الحساب سے متعلق اب اور کچھ کرنے اور کچھ سیکھنے کی ضرورت نہیں۔ آپ کا کام اب لندن میں یہ ہوگا کہ یہاں کے ماہر علم الحساب حضرات کے درمیان علم الحساب کے پیچیدہ مسائل کی گتھیوں کو سلجھانے پر مقالہ پیش کریں آپ کے نام پر ایک سیمینار اور تقاریر کا سلسلہ شروع ہوگا۔ اس طرح کے پروگراموں کا بہتر اہتمام وانتظام، میں کرواتا ہوں، تاکہ لوگ سیمینار کے پروگراموں کے ٹکٹ خرید کر آپ کی حسابی صلاحیتی تقاریر کا لطف اٹھا سکیں۔ یہ لندن کیلیے خوش قسمتی ہے کہ انڈیا سے آپ جیسا شخص یہاں تشریف لایا ہے۔ اس گفتگو سے مسٹر سری نواس رام نوجم تعجب میں پڑ گیے۔ مگر ایسا ہی ہوا۔ ان کی تقاریر کا جب سلسلہ شروع ہوا تو لندن کے ماہرین علم الحساب کے لاڈلے، دلارے بن گئے۔ مسٹر سری نواس رامانوجم کا نام

جب برطانیہ کے تاریخی شہر لندن میں باوقار طریقے سے مشتہر ہوگیا تب ہندوستان کے لوگوں کو معلوم ہوا کہ علم الحساب جیسے موضوع پر عالمی سطح پر شہرت پانے والا شخص ہندوستان کا ہی ایک ''انمول ہیرا'' ہے۔

مسٹر سری نواس رامانوجم کی تقاریر کا یہ حال تھا کہ ایک ہفتہ قبل ہی مہنگے ٹکٹ فروخت ہوجاتے۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ علم الحساب کے متعلق اپنی واقفیت میں اضافہ کرتے۔ آپ کی شہرت کا یہ عالم تھا کہ انہیں دیکھنے کیلئے بیتاب لوگ پروفیسر ہارڈی کی رہائش گاہ کے چاروں طرف چکر لگایا کرتے تھے۔ اسی لئے اکثر کہا جاتا ہے کہ ''بدصورت کی خوبصورتی اس کے علم میں پوشیدہ ہے'' یہ اس زمانہ کا واقعہ ہے جب ہمارا ''وطن'' انگریزوں کا غلام تھا۔ ایک غلام ملک کا نوجوان اور اس پر بالکل کالے رنگ کا، مگر رامانوجم کی ذہانت اور بے پناہ علم الحساب کی صلاحیت نے سارے انگریزوں کو مات دے دی۔

اس ماہر علم الحساب کو اب روپیوں کے علاوہ اعزاز واکرام کی بھرمار ہونے لگی۔ برطانیہ کی کئی یونیورسٹیوں [دارالعلوم] کے اعلیٰ عہدہ داروں نے مسٹر سری نواس رامانوجم کو ڈاکٹریٹ کی سند سے سرفراز کیا۔ انہیں توقع سے زیادہ شہرت اور دولت ملی۔

افسوس کہ وہ زیادہ دنوں تک زندہ نہیں رہ سکے۔ انہیں دق کی بیماری تھی۔ کافی علاج کرایا گیا مگر کامیابی نہیں مل سکی انہوں نے اپنی زندگی میں ہی اپنی دولت کو ''مدراس یونیورسٹی میں عطیہ دے دیا۔ 26۔ اپریل 1920ء کو انہوں نے زندگی کی آخری سانس لے کر دنیا کو الوداع کہہ دیا۔

پڑھئے اور سمجھئے

کوہ	....	پہاڑ
ترائی	....	پہاڑوں کا نچلا حصہ
دلربا	....	دل پسند
سنجیدہ	....	تولا ہوا، کم سخن
منقطع ہونا	....	الگ ہونا، کٹ جانا
معقول	....	مناسب
سفارش	....	پیروی
مستفیض	....	فائدہ مند
راجدھانی	....	کسی ملک یا کسی صوبہ کا حکومتی شہر

ان سوالات کے جواب دیجئے:

دیئے گئے الفاظ میں واحد اور جمع پہچان کیجئے اور ان کے سامنے لکھیے:

موضوعات ....

مراحل ....

اخراجات ....

آواز ....

پروگرام ....

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں:

(حیرت زدہ، تنخواہ، دفتر، سنجیدہ، شہرت)

(i) آپ کی طبیعت بچپن سے ہی ....تھی۔

(ii) بھائی راما نوجم اس ....کی کلرکی میں اپنا قیمتی وقت برباد مت کرو۔

(iii) بغیر کام کیے .... لینا میں گناہ سمجھتا ہوں۔

(iv) پروفیسر ہارڈی نے جب رامانوجم کو دیکھا تو وہ .... رہ گئے۔

(v) انہیں توقع سے زیادہ .... اور دولت ملی۔

دیے گیے الفاظ کو پڑھیے اور ان کے معنیٰ تلاش کر کے لکھیے

خواہش : ____________

خواہر : ____________

خواہر : ____________

ٹوٹ : ____________

ڈور : ____________

دَور : ____________

دوڑ : ____________

ڈور : ____________

تول : ____________

حوض : ____________

چوٹ : ____________

شوخ : ____________

عوض : ____________

پڑھیے اور غور کیجیے:

ظالم ـ	ظلم	مظلوم	مظالم
مفعول ـ	فعل	فاعل	مفعول
طلب ـ	طالب	مطلوب	طلبا
معبود ـ	عبد	عابد	عبادت
خلق ـ	خالق	مخلوق	خلقت
منظور ـ	نظر	ناظر	مناظر
حفظ ـ	حافظ	محفوظ	محافظ
شکر ـ	شکریہ	شاکر	مشکور

پڑھیے اور غور کیجیے:

دل (1) دل ربا، دل دار ،
دل دادہ : دل آویز ، دل نشیں ،دل فریب، دل کش ،

زبان (2) بے زبان : زبان دراز، زبان دان، بدزبان ،ہم زبان، خوش زبان،

خود (3) بے خود : خودنما ، خوددار ،

نام (4) بے نام : بدنام ، نام ور ، نام چیں ،نام ونمود

وفا (5) بے وفا : باوفا ، وفادار

پڑھیے اور سمجھیے یہ الفاظ کے کنبے ہیں:

مثال:

(1) باغ : کلی پھول خوشبو رنگ

(2) دریا : آب ساحل موج منجدھار

(3) قلم : دوات کاغذ کاپی روشنائی

(4) مکان: فرش چھت دروازہ روشن دان

(5) بادل: بجلی بارش مینہ پھوار

دیے گئے الفاظ کے کنبے سوچیے اور لکھیے

(i) مشاعرہ ________ ________ ________ ________

(ii) نغمہ ________ ________ ________ ________

(iii) کھیت ________ ________ ________ ________

(iv) عدالت ________ ________ ________ ________

(v) میدان ________ ________ ________ ________